۵۔ بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

اس سے قبل کہا گیا ہے کہ جمہوریت ایک مسلسل جاری رہنے والا زندہ عمل ہے۔ جمہوریت کو اختیار کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جمہوریت وجود میں آ گئی بلکہ جمہوریت کو قائم کرنے کے لیے شعوری طور پر کوشش کرنا پڑتی ہے اور محتاط رہنا پڑتا ہے۔ جمہوریت کو لاحق خطرات کو بروقت پہچان کر انھیں جمہوری طریقے سے دور کرنا ضروری ہے۔ اس سبق میں ہم بھارتی جمہوریت کو درپیش مشکلات (چیلنجز) کا خصوصی طور پر مطالعہ کریں گے۔ پہلے ہم عالمی سطح پر جمہوریت کو درپیش چیلنجز کا مختصر جائزہ لیں گے۔

- آج ہم دنیا کے ہر ملک کو جمہوری ملک کہتے ہیں لیکن عملاً لوگوں کے حقوق اور آزادی کو برقرار رکھنے اور عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے والی جمہوریت بہت کم ملکوں میں پائی جاتی ہے۔ جمہوریت کے سامنے فوجی نظامِ حکومت ایک بڑا خطرہ ہے۔ اس وجہ سے عالمی سطح پر حقیقی جمہوریت کا پھیلاؤ اور ہر ملک میں اس پر انحصار کرنا جمہوریت کو درپیش ایک بڑا چیلنج ہے۔

> غیر جمہوری نظام سے جمہوری نظام کی طرف سفر کرنے کے لیے کون سے جمہوری ادارے قائم کرنے پڑیں گے؟

- جن ملکوں میں ہم سمجھتے ہیں کہ جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہیں دراصل وہاں بھی جمہوریت کا استعمال محدود پیمانے پر ہوتا ہے۔ بھارت جیسے دیگر ملکوں میں بھی جمہوریت کا مطلب محض رائے دہی، الیکشن، حکومتی کاروبار، عدالت وغیرہ سمجھا جاتا ہے لیکن یہ سب جمہوریت کا سیاسی روپ ہے۔ اگر جمہوریت کو ایک طرزِ زندگی کی حیثیت دینی ہو تو اسے سماج کے مختلف شعبوں تک پہنچنا چاہیے۔ اس کے لیے تمام سماجی طبقات کی شمولیت، سماجی اداروں کی خود مختاری، شہریوں کا استحکام، انسانی اقدار کا تحفظ وغیرہ جیسے طریقوں کو اختیار کرنا ہوگا۔ حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے مذکورہ تمام کاموں کو انجام دینا ضروری ہے۔

بتائیے تو بھلا!

> جمہوریت میں سیاسی پارٹیاں انتخابات میں حصہ لے کر اقتدار حاصل کرتی ہیں لیکن کیا سیاسی پارٹیوں کا داخلی الیکشن ہوتا ہے؟ سیاسی پارٹیوں کو تنظیم کی سطح پر الیکشن کروانا ضروری ہوتا ہے لیکن کیا ایسے الیکشن ہوتے ہیں؟

میرے ذہن میں پیدا ہونے والے سوال...

> چین نے معاشی اصلاحات اختیار کیں۔ عالمی تجارتی تنظیم کی رکنیت بھی حاصل کر لی لیکن وہاں ایک ہی پارٹی کی بالادستی کیوں ہے؟ کیا چین جمہوری ملک ہے؟

- جمہوریت کی جڑوں کو مزید گہرائی تک لے جانا آج دنیا کے تمام جمہوری ملکوں کے سامنے ایک بڑا چیلنج ہے۔ آزادی، مساوات، بھائی چارہ، انصاف، امن، ترقی اور انسان دوستی کی قدروں کو سماج کی تمام سطحوں تک لے جانا ضروری ہے۔ اس کے لیے درکار وسیع پیمانے پر اتفاق رائے تیار کرنے کا کام بھی جمہوری طریقے سے کرنا ممکن ہے۔ جمہوریت کی جڑوں کو گہرائی تک لے جانے کے لیے یہ اصلاحات بہت ضروری ہیں۔

بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

جمہوریت کو زیادہ بامعنی بنانے کے لیے حکومت نے اقتدار کو لامرکزی بنانے اور عورتوں اور کمزور طبقات کو ریزرویشن دینے کی تدبیر پر عمل کیا لیکن یہاں ایک سوال پر غور کرنا ضروری ہے کہ کیا اس سے صحیح معنوں میں اقتدار شہریوں کے ہاتھ میں آیا؟

فرقہ پرستی اور انتہا پسندی : مذہبی تصادم اور اس سے پیدا ہونے والی انتہا پسندی بھارتی جمہوریت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ سماج میں مذہبی تنازعات بڑھ جانے کی وجہ سے سماجی استقلال کو نقصان پہنچتا ہے۔ انتہا پسندی جیسے واقعات کی وجہ سے جمہوریت میں لوگوں کی شرکت کم ہوجاتی ہے۔

بائیں بازو والے شدت پسند (نکسل وادی) : بھارت کا ایک بہت بڑا مسئلہ نکسل واد ہے۔ بے زمین کسانوں اور ادی واسیوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو ختم کرنے کے لیے نکسل واد کا آغاز ہوا۔ نکسل واد نے اب جارحانہ روپ اختیار کرلیا ہے۔ اب اس میں کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت کم ہوگئی ہے۔ اس کی بجائے نکسل وادی گروہ پرتشدد طریقوں سے حکومت کی مخالفت کرنے، پولس کی ٹولیوں پر حملہ کرنے جیسے طریقوں کو استعمال کررہے ہیں۔

بدعنوانی : بھارت میں عوامی شعبوں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا مسئلہ پایا جاتا ہے۔ سیاسی اور انتظامی سطح پر بدعنوانیوں کی وجہ سے سرکار کی کارکردگی کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ سرکاری کاموں میں لگنے والے وقت، عوامی سہولیات کا پست معیار، مختلف مالی بدعنوانیوں کی وجہ سے لوگوں میں پورے نظام کے تعلق سے بے اعتباری اور بے اطمینانی کے جذبات پیدا ہوجاتے ہیں۔ انتخابی عمل میں ہونے والی بدعنوانیاں، جعلی رائے دہی (بوگس ووٹنگ)، رائے دہندگان کو رشوت دینے، ووٹ پیٹی اُٹھالے جانے جیسے واقعات کی وجہ سے انتخابی عمل پر سے لوگوں کا بھروسا ختم ہوسکتا ہے۔

> **آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟**
>
> سیاست میں خاندانی حکومت ہماری جمہوریت کے سامنے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ سیاست میں ایک ہی خاندان کی اجارہ داری ہونے سے جمہوریت میں خلا پیدا ہوجاتا ہے۔ عام لوگوں کو عوامی شعبوں میں شرکت کا موقع نہیں ملتا۔

سیاست اور جرائم : سیاسی عمل میں مجرموں کی بڑھتی ہوئی شرکت جمہوری نظام کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ مجرمانہ پس منظر، مجرمانہ نوعیت کے الزام، بدعنوانیوں کے الزام کے حامل افراد کو سیاسی پارٹیاں اپنا اُمیدوار بناتی ہیں۔ اس وجہ سے سیاست میں دولت اور غنڈہ گردی کا زور بڑھتا جارہا ہے۔ الیکشن کے موقع پر تشدد کے استعمال کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

سماجی مشکلات : مذکورہ بالا مشکلات کے علاوہ جمہوریت کے سامنے چند سماجی مشکلات بھی ہیں۔ بے روزگاری، منشیات کا پھیلاؤ، قحط، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، امیروں اور غریبوں کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج، ذات پات پر مبنی سماجی نظام وغیرہ جیسے سماجی مسائل کو حل کرنا ضروری ہے۔

بھارتی جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟

۱۔ جمہوریت میں کثرتِ رائے کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ جمہوری طرزِ حکومت میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی اقتدار میں آتی ہے۔ پارلیمنٹ میں سارے فیصلے کثرتِ رائے سے کیے جاتے ہیں۔ اکثریتی سماج کی فلاح و بہبود جمہوریت کا مقصد ہوتا ہے۔ کثرتِ رائے کو اہمیت دیتے ہوئے قلّت رائے اور اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اگرچہ جمہوریت کثرتِ رائے سے چلنے والی سرکار ہوتی ہے پھر بھی قلّت رائے کے حامل افراد کو فیصلے کے عمل میں شامل کرنا اور ان کے مفادات کا خیال رکھنا بھی حکومت کا فرض ہے۔ مختصراً یہ کہ جمہوری حکومت میں سب لوگوں کی رائے کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ اسی طرح اس امر کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ اکثریت سے بننے والی حکومت محض اکثریتی سماج کی سرکار نہ بن جائے۔ ہمہ مذہبی، ہمہ نسلی، ہمہ لسانی، ہمہ ذاتی اور تمام فرقے کے گروہوں کو جمہوریت میں فیصلے کے عمل میں شریک ہونے کے یکساں مواقع حاصل ہونے چاہئیں۔

۲۔ بھارت کی عدالتیں سیاسی عمل کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنانے کے لیے شعوری طور پر کوشش کرتی ہوئی دکھائی دے

رہی ہیں۔ خاص طور پر سیاست کو جرائم سے محفوظ رکھنے کے لیے عدالتیں مجرموں کو سخت سزائیں دیتی ہیں اور سیاسی عمل میں ان کی شرکت پر پابندی عائد کررہی ہیں۔

۳۔ بھارت میں جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لیے صرف حکومت، انتظامیہ اور عدالتی سطح پر کوشش کرنا کافی نہیں ہے۔ اس کے لیے سماجی اور انفرادی سطح پر ہر فرد کو شعوری طور پر کوشش کرنا چاہیے۔ سرکاری اور انتظامیہ سطح پر 'سروشکشا ابھیان'، 'سوچھ بھارت ابھیان'، 'گرام سمردّھی یوجنا'، 'خود امدادی گروہ کا قیام'، 'مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار اسکیم' جیسی کئی اسکیموں پر عمل کیا جارہا ہے۔ خواتین کی سیاسی نمائندگی بڑھانے کے لیے مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے ۵۰٪ نشستیں محفوظ کی گئی ہیں۔

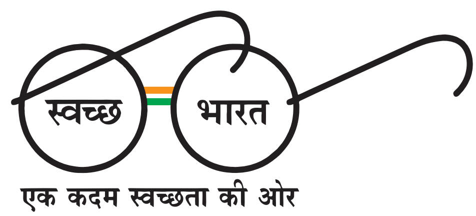

۴۔ بھارت میں جمہوریت کو کامیاب بنانا ہوتو تمام سطحوں پر شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہونا چاہیے۔ خاص طور پر حکومتی کام کاج کی سطح پر اضافہ ہوتو عوامی پالیسیوں کی نوعیت میں تبدیلی آئے گی۔ بات چیت کے ذریعے وہ پالیسیاں وضع کی جائیں گی۔ اقتدار میں جو لوگ شریک نہیں ہوسکے ہیں ان کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرنا جمہوریت کی کامیابی کے لیے ضروری ہے۔

ہمیں اپنی انفرادی زندگی میں بھی مساوات، آزادی، سماجی انصاف، مذہبی غیر جانبداری جیسی اقدار کا احترام کرنا اور انھیں پروان چڑھانا چاہیے۔ ہر ایک کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ اس ملک کا ایک ذمہ دار شہری ہے تبھی جمہوریت کامیاب ہوگی۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ جمہوریت میں .... الیکشن میں حصہ لے کر اقتدار میں داخل ہوتی ہیں۔

(الف) سیاسی پارٹیاں (ب) عدالتیں

(ج) سماجی ادارے (د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ دنیا کے تمام جمہوری ملکوں کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یعنی .... ہے۔

(الف) مذہبی تصادم (ب) نکسل وادی کارروائیاں

(ج) جمہوریت کی جڑوں کو اور گہرائی میں لے جانا

(د) غنڈہ گردی کی اہمیت

(۲) درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ لکھیے۔

۱۔ جمہوریت کو قائم رکھنے کے لیے مستعد رہنا ضروری ہے۔

۲۔ بائیں بازو کی شدت پسند تحریک میں آج کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

۳۔ الیکشن میں بدعنوانیوں کی وجہ سے لوگوں کا جمہوری عمل پر سے بھروسا اُٹھ سکتا ہے۔

(۳) درج ذیل تصوّرات کو واضح کیجیے۔

۱۔ بائیں بازو والے شدت پسند ۲۔ بدعنوانی

(۴) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ بھارت میں جمہوریت کی کامیابی کے لیے کون سے اُمور ضروری ہیں؟

۲۔ سیاست میں مجرمانہ عناصر کے شامل ہونے سے کون سے اثرات ہوتے ہیں؟

۳۔ سیاسی عمل کو شفاف بنانے کون سی کوششیں کی جاتی ہیں؟

سرگرمی

۱۔ بدعنوانی کی روک تھام کے لیے آپ جو تدبیریں پیش کرسکتے ہیں، ان کی فہرست بنائیے۔

۲۔ 'بھارت میں انتہا پسندی' کے مسئلے پر جماعت میں گروہی مباحثے کا اہتمام کیجیے۔

۳۔ 'منشیات سے آزادی' کے موضوع پر ایک نکڑ ناٹک پیش کیجیے۔